سوال

(454)لڑکے کالڑکی کوبراہ راست پیغام نکاح دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک لڑکی سے شادی کرنے کا خواہش مند ہوں توکیا براہِ راست اس سے گفتگو کر سکتا ہوں، میرا اس کو شادی کا پیغام دینا کس طرح ممکن ہے؟ اس سلسلہ میں میری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے ہاں مشرقی روایات کے مطابق لڑکے کے سرپرست ہی پیغام نکاح دیتے ہیں یعنی والدین کے ذریعے ہی منگنی وغیرہ کا پروگرام طے ہوتا ہے، کوئی لڑکا براہِ راست ایسا کام نہیں کرتا اور نہ ہی لڑکی سے بات چیت کرنے کا مجاز ہے۔ اجنبی عورت سے بات چیت کرنے کے کچھ شرعی آداب حسب ذیل ہیں، اگر کوئی دوسرا پیغام نکاح دینے کے لیے موجود نہ ہو تو ان آداب کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے:

1) مرد، عورت تک اس کے محرم یا اپنی محرم عورت کے ذریعے بات پہنچائے۔

2) اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ان کی یہ گفتگو خلوت و تنہائی کے بغیر ہو نیز یہ کلام مباح اور جائز موضوع سے خارج نہ ہو۔

3) فتنہ وغیرہ کا اندیشہ نہ ہو، اگر اس طرح کے کلام سے لذت حاصل کرنے لگیں تو ایسا کرنا حرام ہے۔

4) عورت کی طرف سے گفتگو میں نرم لہجہ اختیار نہ کیا جائے اور وہ مکمل پردے میں ہو۔

5) یہ گفتگو ضرورت سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

بہرحال ایسے موقع پر ضروری ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دینے والے اسباب سے احترام کیا جائے اور انتہائی احتیاط سے کام لیا جائے اور اپنے مقصد کو ہر اس طریقہ سے حل کیا جا سکتا ہے جو لڑکی کے پاس جانے کے علاوہ ہو، بہرحال اس سلسلہ میں ہر اس کام سے پرہیز کیا جائے جو حرام کام کی طرف لے جانے والا ہو یا حرام کے قریب کرنے والا ہو۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:381

محدث فتویٰ